19229- عورتوں کی تصاویر پر مشتمل موبائل کارڈ خریدنا

سوال

ایک بھائی کی ٹیلی فون سروس کی دوکان ہے، اوراس دوکان سے حاصل ہونے والی آمدنی میں اسے کچھ شبہات ہیں، وہ اس طرح کہ وہاں بے پردہ عورتوں یا نوجوانوں کی تصاویر پر مشتمل ٹیلی فون اور موبائل کارڈ فروخت ہوتے ہیں، کیا اس آمدنی سے حاصل ہونے والا مال حلال ہے، یہ علم میں رہے کہ کچھ کارڈ ایسے ہیں جس پر اشخاص کی تصاویر نہیں ہوتیں، توکیا پہلی قسم کے کارڈ سے اجتناب کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

کارڈ وغیرہ تیار کرنے والی کمپنیوں کے لیے کارڈوں پر عورتوں یا ذی روح کی تصویر لگانا جائز نہیں، اور پرنٹنگ پریس والوں کے لیے بھی اس قسم کے کارڈ چھاپنا جائز نہیں ہیں؛ کیونکہ ان تصاویر میں عورتوں کی توہین اورانہیں ترویج سامان بنا کر پیش کرنا ہے، اور پھر اس میں نوجوانوں کے لیے فتنہ بھی ہے کہ ان کی شہوات کو بھڑکایا جاتا ہے، اورانہیں فحش کام پر انگیخت کیا جاتا ہے۔

اوراس طرح کے کارڈ خریدنے والوں کے متعلق گزارش یہ ہے کہ اگر تو وہ کارڈ ان تصاویر کی غرض سے خریدتے ہیں، اورانہیں محفوظ کرکے رکھتے ہیں، یا پھر خریدتے تو ٹیلی فون کے لیے ہی لیکن اچھی تصویر دیکھ کر توپھر یہ نہ توخریدنے جائز ہیں، اور نہ ہی فروخت کرنے جائز ہیں، اوراگر تصاویر مقصود نہ ہوں، اور بالآخر اس کارڈ کو توہین کے ساتھ کوڑے کی ٹوکری میں پھینک دیا جاتا ہو توپھر اس کی خرید وفروخت جائز ہے۔

اورغالب طور پر یہ کارڈ ٹیلی فون کے لیے خریدے جاتے ہیں، نہ کہ ان پر موجود تصاویر کی بنا پر۔

اوراگر وہ ان تصاویر کو بغیر کسی نقصان وضرر کے مٹا سکتا ہو کہ اس سے اسے فروخت کرنے میں کوئی ضرر ونقصان نہ ہوتا ہو تواسے ایسا کرنا چاہیے، اوراگر اسے بغیر تصاویر کے کارڈ مل جائیں توپھر اس لیے بہتر یہی ہے کہ بغیر تصویر کے کارڈ خرد یے، بلکہ وہ اور ہر دوسرا شخص اس کی خریداری سے رک جائے، ہوسکتا ہے اس کی خریداری نہ کرنے پر کمپنی تنگ ہو اور وہ ان کارڈوں پر عورتوں کی تصاویر چھاپنا بند کردے۔

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (44029) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں۔

اور عمومی طور پر عورت کی تصویر، اور میگزین وغیرہ میں تصاویر کے متعلق فتاوی جات دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (47244) اور (3107) اور (7636) کے جوابات کا مطالعہ کریں۔

واللہ اعلم .